Date:

سوال نمبر ۲:

تعارف:

اسلامی عبادات میں سے ایک اہم عبادت روزہ بھی ہے۔ یہ وہ عمل ہے جس میں انسان اپنے رب کی رضا کیلئے حلال چیزوں سے بھی رک جاتا ہے۔ اس کی بہت اہمیت حاصل ہے۔ جس میں تقویٰ کا حصول، جنت کا وعدہ اور دعاؤں کی قبولیت شامل ہے۔ روزہ ایک فرد کی زندگی میں کئی فوائد لاتا ہے جس میں گناہوں سے بچاؤ، صبر و برداشت اور صحت کے فوائد سرِفہرست ہے۔ اس کے علاوہ معاشرے پر بھی اس کے کئی اثرات ہوتے ہیں۔ جس میں اتحاد و اتفاق، بھائی چارے کا قیام اور ہمسایوں کی محبت شامل ہے۔

روزہ کے لغوی معنی:

روزہ کے لیے عربی میں لفظ صوم استعمال ہوا ہے، جس کے معنی رک جانے کے ہیں۔

Date:

اصطلاحی معنی:

اصطلاح میں اس سے مراد وہ عبادت ہے۔ جس میں ایک مسلمان صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے اور پینے سے خود کو روکے رکھتا ہے۔

روزے کی اہمیت:

۱) تقوی کا حصول:

روزہ وہ عبادت ہے جس کے ذریعے انسان کے اندر پرہیزگاری پیدا ہوتی ہے۔ انسان اپنے رب کے قریب ہوتا ہے اور گناہوں سے خود کو پاک کرتا ہے۔ جیسے قرآن میں اللہ نے فرمایا!

ترجمہ:

تم پر رمضان کے روزے فرض کیے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے امتوں پر فرض کیے گئے تاکہ تم پرہیزگار بن سکو۔

CamScanner

Date:________

2) جنت کا حصول:

روزہ ایک اہم ترین
اور مشکل عبادت ہے مگر اللہ کے یہاں
اس کا اجر و ثواب بھی بہت بڑا ہے۔
نبی کریم ﷺ کی حدیث کے مفہوم کے مطابق
جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ
روزے داروں کیلئے ہے جس سے روزے دار
جنت میں داخل ہونگے

3) دعاؤں کی قبولیت!

روزے کے دوران
انسان خود کو گناہوں سے روک لیتا ہے
جس کی وجہ سے وہ روحانی بلندی
حاصل کرتا ہے۔ اور اس لیے اس انسان
کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ نبی
کریم ﷺ نے فرمایا:
ترجمہ: اللہ تین لوگوں کی دعا کبھی
رد نہیں کرتا ایک عادل حکمران
روزے دار جب تک وہ روزہ نہ
کھول لے اور مظلوم کی۔

Date:

۴) اللہ کی محبت کا حصول:

روزہ چونکہ ایک مشکل عبادت ہے مگر جو انسان اپنے رب کی رضا کی خاطر ان چیزوں سے جو عام حالت میں حلال ہیں سے خود کو روک لیتا ہے تو اللہ اس انسان سے محبت کرتا ہے۔ جیسے نبی کریمؐ نے فرمایا:

ترجمہ: اللہ کے ہاں روزے دار کی منہ کی خوشبو مشک و عنبر سے زیادہ عزیز ہے۔

روزے کی انفرادی زندگی پر اثرات:

۱) گناہوں سے بچاؤ:

روزے دار کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ نہ صرف اپنے آپ کو کھانے پینے سے روکے بلکہ گناہوں سے اپنے آپ کو بچائے۔ انسان جب ایک مہینے اپنے آپ کو گناہوں سے روکتا ہے تو اس کی زندگی میں کئی اہم تبدیلیاں واقع ہوتی

Date:

ہے جس میں سے ایک نفس پر کنٹرول اور
گناہوں سے بچاؤ ہے۔

2) حرام سے بچاؤ:

روزے کے دوران انسان
اپنے رب کیلئے حلال چیزوں کو چھوڑ
دیتا ہے پر اسے اس بات کا درس دیتی
ہے کہ اگر وہ اپنے رب کیلئے حلال چیزوں
سے رک سکتا ہے تو حرام سے بھی خود بچا
سکتا ہے۔

3) صبر و برداشت:

بھوک و پیاس برداشت
کرنے کی وجہ سے انسان کے اندر صبر
و برداشت کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے
اور یہ صفت انسان کی نہ صرف انفرادی
بلکہ اجتماعی زندگی کیلئے بھی ضروری ہے۔
قرآن میں اللہ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: بے شک اللہ صبر کرنے والوں
کے ساتھ ہے۔

Date:

6) طبی فوائد:

جسمانی عبادت ہونے کی وجہ سے انسان روزے کی جسمانی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں جاپان کے ایک پروفیسر (Yoshniroj Oshnomi) کے مطابق روزے کی وجہ سے انسان کی جسم میں موجود سرطان کے خلیے ختم ہوتے ہیں۔

روزے کے معاشرتی فوائد:

1) غرباء کا خیال:

جب مسلمان روزہ رکھتے ہیں تو انہیں دوسرے مسلمان بھائیوں کا خیال پیدا ہوتا ہے جو بھوک و پیاس کو عام زندگی میں برداشت کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے رمضان کے دوران زکوٰۃ و خیرات کا کام شروع ہو جاتا ہے۔

2) اتحاد و اتفاق کا ذریعہ:

روزہ پوری دنیا میں ایک ہی مہینے میں رکھا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے تمام مسلمان

Date:

ایک ساتھ ایک ہی عبادت میں مصروف رہنے میں جو مسلم امت کی اتحاد کا ذریعہ بنتا ہے۔

ی) ہمسایوں کا خیال:

رمضان کے دوران ہمسایوں سے تعلقات میں بہتری آتی ہے۔ چونکہ اسلام میں ہمسایوں کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ تو رمضان کے مہینے میں ایک دوسرے کے یہاں سحر و افطار کا ماحول ہوتا ہے۔ جس سے معاشرتی رشتے مضبوط ہوتے ہیں۔

خلاصہ بحث:

روزہ اسلام کی اہم ترین عبادات میں سے ایک ہے۔ جس کی اہمیت اس بات سے واضح ہے کہ اسی عبادت کے ذریعے اللہ کی رضا محبت اور جنت کا حصول ممکن ہے۔ اس طرح روزہ انسان کی انفرادی و اجتماعی زندگی میں بھی بہت اہمیت کا حامل ہے۔

Date:

سوال نمبر:

تعارف:

حضرت محمد ﷺ نے ذالحج کے مہینے میں سن ۱۰ ہجری کو تمام صحابہ کرام کو ایک خطبہ دیا جو خطبہ حجۃ الوداع کہلاتا ہے۔ اس خطبے میں آپ ﷺ نے اپنے صحابہ اور تمام اُمّت کو جامع اصول و حقوق بیان کئے۔ جو آج ہمارے سامنے ایک جامع دستاویز کی شکل میں موجود ہے۔ اس خطبے میں آپ ﷺ نے جان و مال کی تقدس، اللہ کے حقوق اور اہل امر کے حقوق کے بارے میں بتایا۔ اس کے ساتھ غلاموں، میاں بیوی اور ہمسایہ تک کہ ان لوگوں کے بارے میں بھی فرمایا جو دنیا میں موجود نہیں تھے۔ خطبہ حجۃ الوداع انسانی حقوق کی ایک جامع دستاویز ہے۔

خطبہ حجۃ الوداع بطور انسانی حقوق کی ایک جامع دستاویز:

Date: ________

۱) انسان کی جان و مال کی تقدس:

اسلام

میں سب سے زیادہ اہمیت انسان کی
جان و مال کو حاصل ہے۔ اس کی
اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا
سکتا ہے کہ خطبہ حجۃ الوداع کے موقع
پر آپ نے فرمایا:

ترجمہ: "تمہارے جان و مال اسی
طرح عزیز ہیں جیسے یہ شہر،
یہ دن یہ مہینہ۔"

۲) بیویوں کے حقوق:

آپ نے بیویوں
کے حقوق بھی متعین کئے۔ آپ نے فرمایا:

ترجمہ:

اے لوگو! عورتوں کے معاملے
میں اللہ سے ڈرو۔ تم نے انہیں
اللہ کے کلمے کے ذریعے حلال کیا ہے۔
انہیں بہترین کھلاؤ اور پہناؤ۔

۳) شوہروں کا حق:

بیویوں کے حقوق کے

Date:

ساتھ شوہروں کے حقوق بھی متعین کیے۔ آپ نے فرمایا:

ترجمہ: اور بیویوں پر تمہارا حق یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر میں کسی کو نہ آنے دے۔

(4) غلاموں کے حقوق:

چونکہ اہل عرب میں غلاموں کا رواج عام تھا اور اکثر ان کے ساتھ برا سلوک روا رکھا جاتا تھا۔ تو اسی لیے آپ نے ان کے حقوق بھی بیان فرمائے۔

ترجمہ:

اور غلاموں کو وہی کھلاؤ جو تم کھاتے ہو اور وہی پہناؤ جو تم پہنتے ہو اور اگر وہ کوئی ایسی غلطی کر دے جو تمہارے لیے ناقابل معافی ہو تو انہیں جانے دو اور ان پر ظلم نہ کرنا۔

Date:

۳) نسلی امتیاز کا خاتمہ:

اسلام ہمیشہ سے نسلی امتیاز کے خلاف ہے۔ حجۃ الوداع کے موقع پر بھی آپ نے تمام نسلی امتیازات کو ختم کر دیا۔

ترجمہ: کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی کالے کو کسی گورے پر، کسی گورے کو کسی کالے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔

۴) سود کا خاتمہ:

سود کے ظالمانہ نظام کو اسلام نے ختم کیا اور خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر بھی آپ نے اس کے خاتمے کا اعلان کیا۔

ترجمہ: اور اب زمانہ جاہلیت کے سود کی کوئی اہمیت نہیں پہلا سود جو میں ختم کرتا ہوں وہ عباس بن عبدالمطلب کے خاندان کا سود ہے۔

CamScanner

Date:

7) اہل امر کے حقوق:

آپ نے حکمرانوں کے حقوق بھی وضع کئے اور فرمایا:

ترجمہ:

"اور اپنے اہل امر کی اطاعت کرو"

8) اللہ کے حقوق:

تمام انسانوں کے حقوق کے ساتھ ساتھ آپ نے اللہ کے حقوق کے بارے میں بھی فرمایا:

ترجمہ:

اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو، نماز قائم کرو، رمضان کے روزے رکھو، اور اپنے مال میں سے خوشی سے زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کے گھر کا حج کرو۔

9) انتقام کا خاتمہ:

اہل عرب میں قبائلی جنگیں کئی نسلوں سے چل رہی تھی

Date:

آپ نے ان جنگوں کو ختم کر کے امن قائم کیا۔ جیسے کہ فرمایا:

ترجمہ:

"میں زمانہ جاہلیت کی دشمنیوں کو ملیا میٹ کرتا ہوں پہلا خون جو میں معاف کرتا ہوں وہ ربیعہ بن حارث عبدالمطلب کے بیٹے کا خون ہے۔"

(۱۱) ان کے حقوق جو موجود نہیں:

آپ نے خطبے کے آخر میں غائبین کے حقوق کے بارے میں بھی فرمایا:

ترجمہ:

"اور میرا پیغام ان تک پہنچا دو جو یہاں موجود نہیں۔"

خلاصۂ بحث:

خطبہ حجۃ الوداع

اس بحث سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یہ انسانی حقوق کی ایک جامع دستاویز ہے جو دنیا بھر کی حکمرانی اللہ اور رسول اصولوں کی

Date:

حقوق متعین کرتا ہے اور تمام مسلمانوں
تک اس پیغام کو پہنچانے کا درس دیتی ہے

سوال نمبر 8:
جواب:
اسلام میں مساوات کا تصور:
اسلام
وہ دین ہے جو برابری و مساوات کا
بہترین درس دیتی ہے بلکہ اسے ہر شعبے
زندگی میں اپناتی بھی ہے۔ مساوات سے مراد
تمام انسانوں کی برابری ہے کسی بھی انسان
کو دوسرے انسان پر فوقیت یا برتری
حاصل نہیں تمام مسلمان و انسان اللہ کی نظر
میں ایک برابر ہے یہاں برتری کا واحد ذریعہ
تقویٰ و پرہیزگاری ہے۔

1) نسلی امتیاز کا خاتمہ:
اسلام نے نسل کی
بنیاد پر تقسیم اور امتیاز کو ختم کیا جیسے
کہ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
ترجمہ: اور ہم نے تمہیں ایک مرد
و عورت سے پیدا کیا اور تمہیں

Date:

قبیلوں میں تقسیم کیا تاکہ تمہاری پہچان ہو سکے"۔

پس قبیلوں میں تقسیم کا مقصد آپس کی پہچان ہے نہ کہ امتیازی سلوک۔

2) جنس کی بنیاد پر استحصال کا خاتمہ:

اسلام نے جنس کی بنیاد پر تقسیم و تفریق اور ایک جنس کو کم تر سمجھنے اور استحصال سے منع فرمایا ہے۔ اللہ کی نظر میں مرد و عورت دونوں برابر ہیں۔ جیسے قرآن میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: چنانچہ ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کی اور فرمایا: پس تمہارا پروردگار کسی کا عمل ضائع نہیں کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت، تم سب اس کے ہاں برابر ہو۔

3) رنگ کی بنیاد پر امتیاز کا خاتمہ:

اسلام نے نسل کے ساتھ ساتھ رنگ کی بنیاد پر

تفریق نہ کی۔ جیسے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ نے فرمایا:

ترجمہ: کسی گورے کو کسی کالے اور کسی کالے کو کسی گورے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔

16) غیر مسلموں کے برابر حقوق:

اسلامی ریاست میں موجود غیر مسلم شہریوں کو بھی برابری کی بنیاد پر حقوق حاصل ہوتے ہیں۔ کوئی بھی ان کے ساتھ زیادتی نہیں کر سکتا جیسے کہ قرآن میں اللہ نے سورۃ البقرہ میں فرمایا:

ترجمہ: اور دین میں کوئی زبردستی نہیں۔

حاصل بحث:

مندرجہ بالا بحث سے بات واضح ہوتی ہے کہ اسلام مساوات پر مبنی دین ہے۔ جس میں رنگ و نسل کی بنیاد پر کوئی امتیاز حاصل نہیں۔ اسی طرح مرد و عورت اور یہاں تک کہ ایک غیر مسلم بھی

Date:

اسلامی ریاست میں برابری ہیں۔

اسلامی ثقافت کا حسن:

ثقافت سے مراد

وہ عقائد، رسم و رواج اور طرزِ زندگی ہے جو لوگ اپنی زندگی میں اپنائے ہوتے ہیں۔ اسلامی ثقافت بھی ان اصولوں، عقائد و طرزِ زندگی کا مجموعہ ہے جس کے ذریعے مسلمان اپنی زندگی بسر کرتے ہیں۔ اسلامی ثقافت کی خصوصیات ہی اس کا حسن ہے کیونکہ اسلامی ثقافت ایمانیات، اخلاقیات، اعتدال، امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے ساتھ ساتھ انسان کی عظمت و وقار پر مشتمل ہے جو اسے حسین بناتی ہے۔

1) ایمانیات:

اسلامی ثقافت کی بنیاد ایمانیات پر ہے اس سے مراد وہ عقائد ہیں جو مسلمان اپنی ذاتی زندگی میں اپنائے ہوئے ہیں جس میں عقیدۂ توحید، رسالت، و عقیدۂ آخرت سرِفہرست ہے۔ اور یہی ایمانیات ہی اسلامی ثقافت کا حسن ہے۔

Date: ________

2) اخلاقیات:

اسلامی ثقافت کی بنیاد اخلاقیات پر ہے۔ یہ ایک اخلاقی معاشرے کا قیام ہے۔ جو امن و امان کے قیام اور پر سکون زندگی کیلئے ضروری ہے قرآن میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: بے شک آپ اخلاق کے عظیم مرتبے پر فائز ہیں۔

اسی طرح فرمایا:

ترجمہ: "بے شک آپ تمہارے لیے بہترین نمونہ ہیں"

اس سے واضح ہوتا ہے کہ چونکہ آپ اعلیٰ اخلاق کے حامل تھے تو تمام مسلمانوں کو ان کی اخلاق کے مطابق خود کو ڈھالنا ہے۔

3) انسانی عظمت و وقار:

اسلامی ثقافت میں انسان کو عظمت حاصل ہے۔ جیسے کہ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ترجمہ: ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اسے خشکی اور تری کی سواریاں

Date:

مہیا کی اور بہترین چیزوں کا
رزق دیا اور بہت سے مخلوقات
پر فضیلت دی۔

6) امر بالمعروف ونہی عن المنکر:

اسلامی ثقافت اس اصول پر قائم ہے کہ اس کے ماننے والے اچھائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں۔ جیسے قرآن میں اللہ نے فرمایا:

ترجمہ: تم بہترین امت ہو جو دوسروں
کے فائدے کیلیے پیدا کئے گئے ہیں
جو اچھائی کا حکم کرتے ہیں اور
برائی سے روکتے ہیں۔

7) اعتدال:

اسلامی ثقافت کی خصوصیات میں اعتدال بھی بہت اہمیت کا حامل ہے طرز زندگی جو مسلمان اپناتے ہیں اس میں اعتدال اپنا انتہائی ضروری ہے۔ قرآن میں اللہ نے فرمایا:

Date:

ترجمہ: "اور اسی طرح ہم نے تمہیں ایک معتدل امت بنایا۔"

خلاصہ بحث:

مندرجہ بالا بحث سے یہ واضح ہے کہ اسلامی ثقافت تمام اس کی خصوصیات جس میں اخلاقیات، الہامیات اور اعتدال وغیرہ شامل ہے پر مشتمل ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہم ان خصوصیات کو اپنے طرز زندگی میں اپنائے اور اسلامی ثقافت کے رنگ کو دوبارہ روشن کرے۔